

2/5/20

4

رسالہ ہافتہ مدرسہ نجیب رحمت اللہ علیہ

رسالہ اول سورتہ نماز کے محمد نعیم عرف مسکن شاہ صاحب خلیفہ حضرت شاہ سعد اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ در کتاب	نواب مختار الملک کی چھاپخانیاں من مطبوع ہوا
--	---

رسالہ دویم کشف اسخلاء صاحب شجاع الدین صاحب
برخا رحمت اللہ علیہ

رسالہ سویم مختصر راحت العابدین بر حاشیہ
نیز در متن انتخاب کرده محمد سنور سکنہ بلدہ فرخندہ بنیاد
۱۹۰۰ ہجری قمریہ در محرم ۱۲۲۰ ہجری قمریہ

اس کتاب کے مصنف محمد سنور موصوف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹۶۲
 ۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ أَجْمَعِينَ
 بوجہ کہ جاننا فرض کا اور برعقل و بالغ کے فرض ہے اور جاننا واجب کا واجب اور جاننا سنت کا سنت اور جاننا مستحب کا مستحب ہے فرض اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو کہتی ہیں اور واجب ہی اویسکا حکم ہے اور سنت جس کام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشگی و مائتہ ہیں اور کو کہتے ہیں اور مستحب جو کام نیک مع عبادت کی ہو یہ اویس کہتی

سبکی اوپر ایسی طاعت فرض ہے
 در عبادت ایسی ہی فرض ہے
 شکر حق پھر نبی پیغمبر خدا
 ایک ان کا محمد مصطفیٰ
 سب نبی آدم کی وہ سردار ہیں
 لکہ سب عالم کی وہ سالار ہیں
 من و انسان کی وہی ہیں
 سر مہر ہی انکو کان کی خاک پیا
 پوجو ان پر درود ان بچہ بار
 ال و ال بیت اور ساری صحابہ
 حاصل ہیں و خلیفہ چار ہیں
 سب صحابہ پنج صحابی ہیں
 حضرت پیکرہ بعد ان کی عمر
 بعد عثمان رضوی علی رضی اللہ عنہم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ذکر ایمان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہمیں اگرچہ تعریف ہر ایک کی حج بڑے جلد و تکی مکتوب ہی لیکن ہر واسطہ
 فہم لرگو تکی خوب حج بوج ثابت کرے تیرے نبی اللہ تعالیٰ اور براہ
 مستقیم کے اس بات کو کہ ایمان ہے خیر و تکی یقین کر نیکو کہتی ہیں پہلی
 اللہ تعالیٰ کے و حدایت کا یقین کرنا یعنی نہیں حج دوسرا شریک اور
 دوسرا فرشتہ کا یقین کرنا کہ مخلوق نورانی ہے اور سکنہ عبادت میں
 لائانی ہیں تیسرا انبیا و کاتعین کرنا کہ واسطی راہ بنائے آدھونگی سچی
 ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہمیں چوتھا کتا بونکا یقین کرنا کہ یہ کلام اللہ تعالیٰ کا اور
 اوپر ان نبونگی اور ہے با جوان تھری یقین کرنا کہ تکی اور ہے -
 سب اور رحمت اللہ تعالیٰ سہی حج چٹا فبامت کے دکا یقین کرنا
 کہ لوک اوٹینگکی اور اپنی اپنی اعمال کی جزا پاونگی خوب سمجھ کہ ایمان
 جامع ہونگی پانچ ہم میں پہلا زبان سی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنا
 ہے دوسرا نماز ہی تیسرا روزہ ہے چوتھا زکوٰۃ ہے با جوان
 حج ہے اب فراہض اور واجبات اور سنتیں ان سبکی سا نہ سہل
 طریق کے بیان کئے جاتی ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب اس سلام
 کو یاد کر تکی ہدایت دہوی تاکہ مضبوطی ایمانگی ہوسی زور و جزین

قول بجمہری ایمان مستفاد
 بی وہ ہم چہ جزو کما دل میں اعتقاد
 اعتقاد اول خدا کی ذات کا
 یہ کہ وہ خالق ہی مخلوقات کا
 زندہ اور قادر ہی اور انبیا و
 و کلمتہای سبکو اور سنہای و
 بی ارادہ اور کلام اس کا قدیم
 جو وہ پڑھائی سو کر ہی قادر ہے
 نامہ سبک اسکونیکوئی مانند
 نامی با باب ان فرزند
 میں عرض ذات سبکی اور ہر سبک
 ذرہ ایک کام ہی با

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
وَعَلٰی اُمَّةِ الْاَشْقٰی

در میں ایمان میں ایمان داروں کو نصیب کرے ایک تو وحدانیت
الہیہ کے اور دوسرے محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے الہی طفیل سے اہل ایمان کے اس سکین کو دریا
احدیت اور دریا عشق احمدت میں غرق کر آمین ثم آمین میت -
محمد سے ملی و خدا کے = الہی دی محبت مصطفیٰ کے غسل
تین فرض پہا فرض غرارہ کرنا۔ دوسرا فرض ناک میں پابے لینا
تیسرا فرض تمام بدن کو دھونا۔ غسل کے پانچ سنتیں پہلی سنت دونو
ہاتھ دھونا پونٹک دوسرا سنت جسم کو کہن نجاست لگی ہو دھونا تیسرا
سنت استنجی باجائیکے جابی دھونا چوتھی سنت وضو کرنا پانچویں سنت تمام بدن
میں مرتبہ دھونا وضو کے چار فرض پہا فرض نام مومن دھونا یعنی پیشانی
کے بال ادگنے کے جائی سے نیچی تک ٹھڈیکے اور ایک کان
کے لوک سے دوسرے کان کے لوک تک دھونا دوسرا
فرض دونو ہاتھ کہنیاں تک دھونا یعنی کہنیاں ہی دھونا
تیسرا فرض پاؤں کا مسح کرنا چوتھا فرض دونو پاؤں
تخنونک دھونا یعنی نیچے سے دھونا وضو کے تیسرا سنتیں پہلی سنت

بیکار او میناس انوان و کوئی کی
کو کینا اذت میں دیکھو یہا
ارکان اسلام
پانچ نہیں اسلام کے ارکان
ان اقدار زبانہ کی کول بر
تقی جی لائیک و عہد
کن دویم ادا کر صلوات
دوہ رمضان بولم تمام لوک
کنی کج چیت الہدی
یواری اور خرچ راہی
بسوا حکام ادن یا کوئی
رض داب اور سنت شنب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
وَعَلٰی اُمَّةِ الْاَشْقٰی

تشریح و توضیح کے ساتھ مندرجہ ذیل احکام و سنتوں کی روشنی میں لکھی جانے والی کتاب کی ایک کاپی ہے جسے اسلامی اسکول اور مدرسے اور دیگر تنظیمیں اور ان کے علمبرداران اور بانیان اور نگرانان کے ذریعے سے دی جا سکتی ہے۔

دو نونات پہو چونک دھونا دوسرے سنت لب اللب العظیم
 لھل سد علی ذبن الاسلام بہہ بونا اگر کسی کو باد کہنوبے نقطہ
 بسم اللہ الرحمن الرحیم کہات کرنا ہی نمبر سنت فوت
 ان الوضو لوقع الحدت والا استحاحہ بونا اگر کوئی عربے بول
 نہ یکے تو بہہ بونا وضو کرنا ہونہن در سطلی دور ہو بے حدنگی اور
 دور واسطے در سے ناز کے سنت ادا ہوتی ہی جو تینے
 سنت کلبان کرنا با پنجون سنت سواک کرنا پٹی سنت ناک من پانی
 لیتا توین سنت در ز بکا خلال کرنا اٹھون سنت تمام سرکا
 مسح کرنا دتھون سنت سر ہی طرفے دھونا یعنی پہلی سبہ =
 پیچھی با بان دھونا گیا رہون سنت ترتب سے دھونا بارون
 سنت ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا تیر ہون سنت مات اور
 پاونگی اونکلیا نکا خلال کرنا جان کے مسح کرنا سنھہ
 لازم کہ سرکا مسح اور کان کا ایک پانی سے کوی اور =
 در سطلی مسح کر دنگی دوسرا پانی بوبے بوج کر کے
 وضو کے دو سنتن ایک سنت پیچھے پیش ایک

انگلین کو پی خلال پی
 وقت دھونے کی اجازت ہے
 اور پانی کی سیر سے
 چشمہ کی طرح اگر وہ
 عضو سیدھا ہو نا
 کسی یا پیچھی ہو نا
 انگلیوں کو پہونے سے
 با دین پی سب یا بوبے
 یا کلا کہہ وہ
 بنی سہرگر کو
 ہت اور نونکے
 ی کی از اری پہو
 ن سنٹ کا
 سنٹ کا

تشریح و توضیح کے ساتھ مندرجہ ذیل احکام و سنتوں کی روشنی میں لکھی جانے والی کتاب کی ایک کاپی ہے جسے اسلامی اسکول اور مدرسے اور دیگر تنظیمیں اور ان کے علمبرداران اور بانیان اور نگرانان کے ذریعے سے دی جا سکتی ہے۔

پندرہ روز کی عورت کا حال
پندرہ روز کی عورت کا حال
پندرہ روز کی عورت کا حال

اور سبج پاخانہ کے وسیلے لینا دوسرے سنت بائے لینا لینے =
بائے لینے دھونا وضو کے جہی مکروہ میں پہلا مکروہ وقت =
استنجی کے بات کرنا دوسرا مکروہ پاگیاہات سے پی عذر
منہ میں اور ناگ میں لینا تیسرا مکروہ سیدھے ہات سے
پے عذر ناگ چکنا چوتھا مکروہ کھیاں جان بوجھ کر سبج بائے
کے کرنا چھٹا مکروہ ناف سے کھینے تک اپنا بدن تھوڑا ایست
سبج وضو کے دیکھنا وضو گیارہویں تو تا ہی پہلی چیز
پیشاب کی جائی سے کچھ نکلنا یعنی پیشاب باغریہ
یا زریہ یا مینے پے شہوت نکلی دوسرے پاخانہ کے
جائے سے کچھ نکلنا یعنی پاخانہ باہوا باکہ و دانہ گیلانکلی تیسرے
خیز کسی جائے سے لہو بیہنے موافق نکلنا چوتھی چیز کسی جائے
سے سبب بہنی موافق نکلنا پانچون چیزتے مہر بہر کر نکلنا =
چھٹی چیز ٹیکہ لگا کر سونا ساتون چیز دبووانہ ہونا ٹوون چیز
کسی ازار سے ہزار ہوش ہونا نوون چیز نش سے
بہوش ہونا دسوں چیز نکا ہو کر نکلی عور مکہ ٹٹا کھارون چیز

لیکن ایسی عورت ہی حلال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال
اور سبج ہی بہت لغت کا حال

پندرہ روز کی عورت کا حال
پندرہ روز کی عورت کا حال
پندرہ روز کی عورت کا حال

بہارِ شریعت میں
 فقہ حنفی کے
 مسائل اور
 احکامات

یہ اگر شرعی ہو بہت اور بہت
 سات مہینے ایک ایک مہینے
 اور جہم مہینے بن گئے ہیں
 اس مہینے کی جائز نہیں ای ذوالکرم
 اب جاری کیا گیا ہے
 در بیان مسائل چاہ گوید
 و اگر مال کو بی میں مر گیا
 اور اگر بی برابر چھ مہینے
 کیسے دو مہینے جو بی گری
 میں بکری کی ہو یا اونٹ کی
 اگر کوئی میں لگتی تھری ہو

مارین بالغ یا پکار کر ہنسنا جو وقت ناموئے پائیکی العجل جلا
 نی واسطے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طہارت مٹی سے
 فرمایا می نام اوس طہارت کا تیمم ہی یقین جان کہ بال =
 برابر طہارت پائے اور طہارت مٹی میں فرق نہیں ہے =
 کس واسطی کہ دو نو حکم اوسی العجل جلالہ کے مہین تیمم کے
 آٹھ سبب مہین پہلا سبب پانی جو طرف کو س بہر تک دور
 ہوئے دوسرا سبب گواہویے ڈول سے نہویے
 تیسرا سبب پائیکی چاہے جان یا مال کا ڈر ہو ہی یعنی شیر
 یا چوڑھوی چوتھا سبب پانی و ارضیت سے پائیکی زیادہ مانگے
 یعنی قیمت سی بستی و لونکی مسافروسی زیادہ مانگی پانچوان
 سبب وضو کرنے سی پایا رہویے چٹا سبب لکائے سے
 پائیکی مات بانون اکثرین ساتوان سبب لکائے سے پائیکی
 ازار زیادہ ہووی اتوان سبب وضو کرنے سی عبد بامیت کے
 نماز جاوی تیمم کے مہین وض پہلا فرض نیت کرنا نویت
 ان ایتیمم لوفح الحدت ولا تتاحذ الصلوات

بہارِ شریعت میں
 فقہ حنفی کے
 مسائل اور
 احکامات

Handwritten notes at the top of the page, partially obscured by the main text box.

اس طو اسطی ایسے کہ کسی توپہ کہی نیت کرنا ہومین میم کے
 واسطی دور ہوئے حد تک اور واسطی در سے نماز کے
 دوسرا فرض دو تو پینچی پاک مٹی پر بار کراد بر منہ کے لیے
 تیسرا فرض پہر دو نوات سچی مٹی پر بار کر دو نو تا نو کو کہنیاں تک
 ملی جا کہ نماز کے جو وہ فرض سات فرض باہر کے سات فرض
 اندر کی باہر کے یعنی اگی نماز کے ادا کرنا اندر کی یعنی صح نماز
 کی ادا کرنا سات فرض باہر کی پہلا فرض تن پاک کرنا یعنی =
 احتیاج غسل کے ہو غسل کرنا یا احتیاج وضو کے ہو وضو کرنا سوا ہی اول
 دو کی کسی جائے بجا ست لگی ہو تو پاک کرنا دوسرا فرض
 جامہ پاک کرنا یعنی نماز پڑھنی کی پاک ہونا تیسرا فرض جائے
 پاک کرنا یعنی نماز پڑھنی کے جائے نجات سے پاک رہنا
 چوتھا فرض ستر عورت کرنا یعنی مردان نیچی ناف کے نیچی =
 تک کھنوں کی ڈھانپنا اور عورتان سوا سے مونہ اور سوا سے
 پیچی ہاتون پانوں کی تمام بدن ڈھانپنا اور مانند مان مانند مردوں کی
 ڈھانپنا لاکن بیٹ اور بیٹ بھی ڈھانپنا پانچواں فرض وقت

ادب و بافت ہو سب سے پہلے
 پاک مٹی پر بار کراد بر منہ کے لیے
 در بیان سبیل پس فرادہ
 گوشت میں جو ان کا کھانا ہو
 اور سکا ہو یا پاک مٹی پر بار کراد
 دور کر کے یا کھانے کا
 اور کدھی کھانے کا
 کہ سوزا سوزا کھانے کا
 دل اور اتر میں
 یا کر کے اول جمع کر کے
 اور برزہ کر کے
 یا کر کے
 اور برزہ کر کے
 یا کر کے
 اور برزہ کر کے

Handwritten notes at the bottom of the page, partially obscured by the main text box.

سچا تا یعنی وقت با جون نماز کا وقت پہنچنا چھ فرض قبلہ پہنچتا یعنی =
 وقت نماز کے ہر طرف قیاد کے کرنا سوا ان فرض نیت کرنا یعنی ایت
 ان اصلی صلواتہ ہذا الوقت اقلدیت بھذا لامر اللہ
 تعالیٰ جو نماز ہوے نام اور علی کا بیج جائے وقت کے بولے کوئے
 زبان عربی نا سمجھی یوں کہے نماز پڑھنا ہونہن فجر کے بھیجی اس امام =
 کے واسطی اللہ کے اور رکعتن ہر نماز کے بولے بہتر در نہ دلمین تصور
 کرے اگر نماز بے اکیلا ہی نیت عربہ میں اقلدیت =
 بھذا لامر نیت ہندی بھیجی اس امام کے نہ بولے بھیج =
 اور نفل کے نماز پڑھنا ہونہن در سبب اللہ تعالیٰ کے اتنا کفایت
 کرنا ہی = ث = فرض اندر کے بھلا فرض بکر تحریمہ ہی =
 یعنی بعد نیت کے اللہ اکبر بولے دو عشر فرض قیام ہی =
 یعنی بعد اللہ اکبر کے کھڑا ہوئے نیسرا فرض قرأت ہی =
 یعنی کلام اللہ سے کچھ بڑے جو نماز فرض رکوع ہی یعنی دونو
 پنجونسی دونو کھینے بکر کر جھکی اور پٹ مانند تھمتی کے برابر کہے
 یا تو ان فرض سجدہ ہی یعنی سات ٹکریے ہر کی زمین پر رکھی ایک

۶
 ایسی پالی تو مرض ہو وہ
 پیمانوی عید اور نیت کی
 ضرب اول ہمدیہ لے انکذا
 ضرب دوم کہنوں تک دونوں
 ووضو توڑی ہم اس بی جا
 یا قدرت بہی اور پانی کو
 در بیان مسائل جعفر
 جعفر کا بھی حکم شہابی م
 نو برس کی عمر سے وقت کا
 اور دن اور رات ہی کتر ہنہ
 اور دشمنان رات ہی کتر ہنہ
 بی وضو کرنا نماز ایسا حشر
 اور گلگانا ہتہ قرآن کا حشر

یہ سب باتیں ہیں جو
 نماز کے وقت میں
 ہونے چاہئیں
 اور ان سے
 احتیاط کرنا
 چاہئے

یہ سب باتیں ہیں جو
 نماز کے وقت میں
 ہونے چاہئیں
 اور ان سے
 احتیاط کرنا
 چاہئے

سر اور دوپہی ہاویں اور دوپہی اور دوپہی ہاویں جان کی ناک
شریک کر کے تہی چٹا فرض تاعہ آخری یعنی ہر نماز کے آخری
میں موافق استیحات پڑھنے کے پٹی شاتوان فرض بعد قاعدہ =

آخر کے اپنی اختیاری باہر ہونا ہی یعنی کچھ کام یا کلام کرے
نماز کے باا واجب پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑھنا یعنی الحمد کا سورہ
پڑنا دوسرا واجب ضم سورہ کرنا یعنی بعد الحمد کے کلام اللہ سی کوئے
سورہ پڑنا تیسرا واجب فرض نماز کی دو رکعت اول میں
قرأت پڑنا چوتھا واجب بکا کر پڑنا یعنی بیچ فجر اور مغرب اور
عشا کے بانچوان واجب آہستہ پڑنا یعنی بیچ ظہر اور عشاء کے
چٹا واجب ترتیب سی رکن ادا کرنا یعنی پہلی قیام بھی رکوع
بھی سجدہ کرنا شاتوان واجب آرام سی رکن ادا کرنا اس
طوری کہ ہر رکعات ہاویں کا اپنے جاے پر اگر آرام پکڑے
اتوان واجب نماز فرض میں اور وتر میں قاعدہ چح کا پڑنا توان
واجب دونو قاعدتین استیحات تمام پڑنا یعنی واشتہل ان
محمد اعلیٰ و مس سولہ تک پڑنا دسواں واجب لفظ سلام

ادو سکی حکم غور میں ہر سب
لیک دن چالیس کے اور پانچ سب
میں غامی انزودہ جوین سب حرام
بیب غامی اور بعض اوقات کلام
گی نماز اور اپنی اور اپنی فرض
در بیان نجاست تہیفہ گوید
بول کوڑ کا اور اس جو ان کا
جھکا لکنا نامہ میں بجا اور
اور ترتیب جو حرام اور بجا اور
بی تہیفہ اسمین بن جو کفست
اس بات کا سوا ہر ایک
یا ویسے کہ اسمین اگر پڑھو ہر ایک

میں غامی انزودہ جوین سب حرام
بیب غامی اور بعض اوقات کلام
گی نماز اور اپنی اور اپنی فرض
در بیان نجاست تہیفہ گوید
بول کوڑ کا اور اس جو ان کا
جھکا لکنا نامہ میں بجا اور
اور ترتیب جو حرام اور بجا اور
بی تہیفہ اسمین بن جو کفست
اس بات کا سوا ہر ایک
یا ویسے کہ اسمین اگر پڑھو ہر ایک

بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا الوتر سنت اخرین الحمد یا امین

بوننا الوتر سنت تین مرتبہ رکوع میں سبحان ربی العظیم بونا =
دسویں سنت رکوع سے امام سمع اللہ من حمد بونگنا بارون سنت
تین مرتبہ سجد میں سبحان ربی الاعلی بونا تیروین سنت
تمام تکبیر ان اوٹنی کے اور مینبی کے بونا چودوین سنت فرض کے دورکت
اخرین فقط الحمد کا سورہ پڑنا پندرہویں سنت مردان بائیں ہاتھ پر اور
عورتان دونوں ہاتھوں سے طرف کمال کر چوتھونے ہاتھ =
سولہویں سنت حج قاعدہ کے نظر کو دسین رکنا سترہویں سنت
سہات پاؤں کے اوٹکلیا کا وقت سجدہ کے اور قاعدہ کے
طرف قبلہ کے رکنا اٹھارہویں سنت درود قاعدہ اخرین بعد
اتحیات کے پڑنا الوتر سوین سنت بعد درود کے کچھ دعا احوارین
میں مانگنا پستو سنت وقت سلام کے سیدھے اور بائیں =
طرف ہنہ سپرنا ترتیب نماز جانکرت سے شباب
اور باخانہ کے فایع ہو کرات درستی تمام کے فرمان
اور سنجان وضو کے ادا کر کے دل سے ماسوا اللہ جدا کر کے اوپر

ساروین سنت مقتدیا
ایک دن پڑھو
میں چہ باہر کی اور اندر کی سات
فرض ہوا ہر کی میں شرط الکلام
دوسرا کی کجاست ہی اول تمام
تین یا کجاست تمام
سیرا چھتا وقت نماز پر
ہو ہاتھ قبلہ کو کرنا بائیں
اور چھاول ہی دہانتہ عورت کی تین
سر مرد و نکالی بیچی تین کی تین
بیچی تک گھسوں کی من دل صافی
شہر سیر سی پاؤں تک بائیں
چار بی اور مہر رہوی کسلا

بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا الوتر سنت اخرین الحمد یا امین

کتاب الفوائد السنية
 جلد اول
 باب اول
 فی فضائل سوره الفاتحه

اوپر مصیبت کے بعد عوام کے باادب ہر باادب کے ہوتے اور ان کو دور
 جہان سے اور ان کو نیکانوں تک رازیت نازی کہوے بعد سات لفظ
 اللہ کی دولت کے فوائد کو بھی ناسات غنیمت و جلال کی تصور آہنی
 معبود کا کر کے دین بازگاہ لا کر بھی ناف کی سے پر کبری باندی
 اس طرح رسی کہ تین انگلیاں سیدنی ہاتھ کی بائیں ہاتھ پر جوین چوٹی انگلیاں
 تک ٹہی سی ہی بکریں در در میان میں دونوں پاؤں کی فاصلہ چار انگلیاں کا ہوئے
 اور نظر جائے پر کھری کی ہوئے بعد اسکی نما اور ان ذبا اللہ اور ہم ہر ہر نورہ
 فاتحہ تمام کرے اور زمین اسکی آئین ہویا بعد کہوی سوره فم کرے اور دل کو
 سوایے اللہ سے معرفت نہ کہی با معرفت منی بالفظہ لکی کہی بھی ہم سوره
 کی اللہ اور میں ہر سی کہوی کہ ری اللہ کا چ رکوع کی اخر ہوئے وقت رکوع
 کی دونوں ہونسی دونوں ہنی بکر کر لالو کو مانند چلی کے اور پٹ کو مانند تختی کے رکہ کرے
 سمع اللہ لمن حمد بولتی ہوئی اور بھی اور سیدہ مانند ستون کی آرام سی موافق ایک شیخ
 کی کہی ہوئے بعد اسکی ساتھ اللہ اکبر کے سجد نہیں چلکی کہ ری اللہ کا چ سجد کی
 کی نام ہوئے جان کے واسطی سجدی ای سیدہ بیٹی کو باسی نے پتر چ بانگی
 مارا اور طرف منی کا بہی کہ پہلی سیدہ کثرت من بر کی بھی رہا ان کثرت رہی

۱۲
 میں غاروں میں بیچ بارہ واجبات
 فاتحہ اور ہم سوره الفاتحہ
 رخص کی اول کی ہر رکعت میں دو
 رکعت واجب و بین میں دو
 اور بارام کرنا کرنا
 بی دو قدموں میں نجات نما
 باہر باہر لکر لفظ
 پہلا قعدہ ہی نماز فرسہ
 واجب اور نفلوں میں فرض
 مغرب و فجر وقت میں فرض
 طہیٹ براؤنگی بھی
 پنج رکوع کی سن کر شیخ
 عظم و اہل سنت پر عہد ای کا

کتاب الفوائد السنية
 جلد اول
 باب اول
 فی فضائل سوره الفاتحه

بعد از نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید

بعد از نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید

پاره کوع از یکا رکعت پس کلا
 ایکی پی تکرار واجب کوا
 تین تسبیحات ہیں اندر رکوع
 تین تیسرے سجده کی اندر باخروج
 ہو کر اسیدار کوع کی جب ایسا
 پیشی دو سجده کی اول ایسا
 جب سمع اللہ کی اول ایسا
 مقتدی تب رنبا پلین تمام
 مرد باین پانچ پر فصدہ کرین
 چترون بیہ ساری پور تین
 فرض کی اخر کی جو رکعت میں دو
 اس میں صرف الحمد سنت ہی سنو
 اور دو دواخر کی تقدی میں پور
 پھر دعائیں کہ حق بخش کرے

بعد از نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید و در وقت نماز چنانچه از پیشانی و کف و دست و پا بوی خوشی پدید آید

اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم
 انك حميد مجيد اللهم اغفر لي ولوالدي واجمع اثمسين
 واهمونات والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاهوات
 انك مجيب الدعوات برحمتك يا الرحيم بعد اوكي سبلي سیدی طرف
 السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ پر ادی پر ہائیں طرف سلام ہو لکر مہ پر ادی
 وقت سلام کی اگر اکیلا ہی فرشتوں کی سات کرا من کا تین کی نیت کرے
 اور اگر امام ہی مقتدی ہوگی ساتھ فرشتوں کی اور معتقدین امام کے اور بازو والو کی
 اور فرشتوں کی نیت کریں اللہ تعالیٰ ناز مومنوں کی اس طور سی ادا کرو ادی نازت
 میں ان میں کمرہ ہین پلا کر سیدی ہائیں طرف دیکھنا دوسرا کمرہ پیشانی سی مٹی
 یا عبا پو چھا سیر کمرہ کی پیر پڑا لوی پر سجدہ کرنا چوتھا کمرہ باوجود کپڑوں کی اور
 پکڑی ٹوپی کی نہی الگ اور نہ کی سر نماز پڑنا چوتھا ان کمرہ سر یا کا نہ ہون پر
 کپڑا ڈال کر دو نو پلو لگی ہوئی نماز پڑنا چوتھا کمرہ تکر پر کہ کر کٹری رہنا ساتواں
 کمرہ جماعت سی جدا کہ نماز اٹوان کمرہ بائیں ت سیدی مات پر کہنا اٹوان
 کمرہ انگلیان ت باؤ کی توڑنا دسواں کمرہ آئین اوٹھا کر سامان دیکھنا گیارواں
 کمرہ کپڑے پاکے چتر کہنا بارواں کمرہ جا سے سی سجد کی کنگری سرکانا

گرامت کا کہیں پڑ جائے سلام
 ہوئی میں ان سب کا ہونا ہون غلام
 مقتدی ہووی تو ہو سب پاتھ اٹھا
 پیر امام ایسا کیا میں سب پاتھ اٹھا
 سامنی تقد کی پاتھوں کو اٹھا
 کان کی لو لکٹ لکٹ لکھو ہون کو لکھو
 ہاتھ اٹھا دی وقت الف اللہ
 ناز کی چھی کی ماسد ہائیں
 بیان پچھا سیدی چھی چھی
 چھو اور اہام مل حلقہ کر
 چار انگل دو در ہون دو نو پلو
 جابی سجد ہی تھرا ایسا جانا

فرشتوں کی سات کرا من کا تین کی نیت کرے
 اور اگر امام ہی مقتدی ہوگی ساتھ فرشتوں کی اور معتقدین امام کے اور بازو والو کی
 اور فرشتوں کی نیت کریں اللہ تعالیٰ ناز مومنوں کی اس طور سی ادا کرو ادی نازت
 میں ان میں کمرہ ہین پلا کر سیدی ہائیں طرف دیکھنا دوسرا کمرہ پیشانی سی مٹی
 یا عبا پو چھا سیر کمرہ کی پیر پڑا لوی پر سجدہ کرنا چوتھا کمرہ باوجود کپڑوں کی اور
 پکڑی ٹوپی کی نہی الگ اور نہ کی سر نماز پڑنا چوتھا ان کمرہ سر یا کا نہ ہون پر
 کپڑا ڈال کر دو نو پلو لگی ہوئی نماز پڑنا چوتھا کمرہ تکر پر کہ کر کٹری رہنا ساتواں
 کمرہ جماعت سی جدا کہ نماز اٹوان کمرہ بائیں ت سیدی مات پر کہنا اٹوان
 کمرہ انگلیان ت باؤ کی توڑنا دسواں کمرہ آئین اوٹھا کر سامان دیکھنا گیارواں
 کمرہ کپڑے پاکے چتر کہنا بارواں کمرہ جا سے سی سجد کی کنگری سرکانا

Handwritten text at the top of the page, likely a continuation from the previous page.

بروان کرده و سجده کی کسان زمین برکنان آوردن کرده تصویر بنا نداد کی جهت بر
 یا زمین پر نماز و نذر با سمنی هونا بنیروان کرده نزدیک باغانیکی نماز برنما سر لوآن
 سیدی چون پر پی غرضنا مانند درونی چو نوز بر نما اشرادوان کرده اکی استیحات
 کی بسم الله برنما او مسوان کرده جان بوجکر کوی سنت نمازی نه کرنا
 جانکه سنت کو کی اگر امانت سی نه کیا وه کافر هونا نماز با نس چر دسی تو مٹی :-
 بی سبلی خبر کسیکو السلام علیکم نون در سیری خیر جواب سلام کا دنیا تیسری
 خیر توڑی بھوت بات کرنا چو سبھی دو اسطی دنیا کی رونما پانچون خیر و اسطی او کی دنیا
 کی بکارنا چھی خیر و اسطی او کی کی اف کرنا ساتون خیر و اسطی او کی اہ ہرنا الوین
 خیر کچھ کہنا ساتون خیر کچھ نہا دسٹون خیر کوی بات کا جواب دنیا گیارہون چیز
 بی عذر کہنا زبا ر دین خیر اللہ کی دنیا کی مراد مانگتا تیر دین خیر مہ طرفی قلم
 کی ہیرنا چو دین خیر نماز کا کوی رکن کرنا یعنی یا قیام یا رکن یا سجود چہوز دنیا
 بندروین خیر قراعت نہ ہرنا یعنی کلام اللہ کی کچھ نہ ہرنا سولون خیر نفسی
 کہنی تک اکثر عضو کا کہنا یعنی بہت سے راز بہت کہنا یاد دوسرا بدن دیکھنا
 سترون خیر کلام اللہ دیکھ کر ہرنا اشرادون خیر اینی امام کی سوای دوسرکو
 بتانا اور ہرگون چیز ایک رکعت میں حرکت کرنا یعنی تمام قیام یا تمام رکوع یا دوسری

Handwritten text on the right side, written diagonally, providing commentary or explanations.

Handwritten text at the bottom of the page, continuing the main text or providing a conclusion.

رکنوں میں ایک ہاتھی نہیں ہے کہ چھ کھمبوں کا کام کرنا یعنی چکر پڑی یا کچھ اور دست کرنا
 ایک کیسوں میں چکر حرکت کرنا کہ دوسرا دیکھنی والہ سمجھی نما زمین نہیں ہی یا بسوں میں
 چکر خند کرنا جانکہ ہر ساتیوں میں قسم پر ہی ایک تھپہ دو شرا خندہ شرا
 تھپہ وہی کہ ادا رہی پس ایسا کہ ادا رہی سنی والہ کا بازو والہ سنی
 اوسے وضو جاتا ہی خندہ وہی کہ تھپہ سنی والہ اپنا اوزار اپنی اوسے نماز
 جاتی ہی تھپہ ہی کہ اب بھی نہ سنی یعنی لبو نہیں سکر اوسے اوسے وضو جاتا نماز
 جاتی ہو جگہ رات زمین شرا رکعت پڑنا فرض ہی فجر کو دو رکعت نہ کو چھ رکعت
 رکعت فجر کو چھ رکعت مغرب کو تین رکعت عشاء کو چھ رکعت وقت فجر کا
 ابتدا صبح صادق ہی اقباب بجلی تک ہی ابتدا صبح صادق کی جہاں گتھی رہی
 ہوتی ہی لکن روشنی ہوتی پڑنا مستحب ہی وقت ظہر کا ابتدا از اقباب پہنچنے
 سے یہ ہر شہی کا سوا ہی سایہ اصلی کی دو برابر ہوتی تک ہی سایہ سلی وہ کی
 وقت سر بر ہوتی اقباب کی زمین پر پڑی دنوں میں جائز دیکھی سایہ اصلی طرف
 پڑتا ہی اور دنوں میں برسات کی طرف جنوب کی پڑتا ہی اور بعضی دنوں میں
 دھوپوں کی نہیں پڑتا ہی لکن سوا ہی سایہ اصلی کی سایہ اول میں پڑتا مستحب
 اور فجر کا دوسرے یہ کی افادہ ولی تک ہی لکن نہ دھوپ ہی بر اقباب کی

دو کھمبوں میں ایک ہاتھی نہیں ہے کہ چھ کھمبوں کا کام کرنا یعنی چکر پڑی یا کچھ اور دست کرنا
 ایک کیسوں میں چکر حرکت کرنا کہ دوسرا دیکھنی والہ سمجھی نما زمین نہیں ہی یا بسوں میں
 چکر خند کرنا جانکہ ہر ساتیوں میں قسم پر ہی ایک تھپہ دو شرا خندہ شرا
 تھپہ وہی کہ ادا رہی پس ایسا کہ ادا رہی سنی والہ کا بازو والہ سنی
 اوسے وضو جاتا ہی خندہ وہی کہ تھپہ سنی والہ اپنا اوزار اپنی اوسے نماز
 جاتی ہی تھپہ ہی کہ اب بھی نہ سنی یعنی لبو نہیں سکر اوسے اوسے وضو جاتا نماز
 جاتی ہو جگہ رات زمین شرا رکعت پڑنا فرض ہی فجر کو دو رکعت نہ کو چھ رکعت
 رکعت فجر کو چھ رکعت مغرب کو تین رکعت عشاء کو چھ رکعت وقت فجر کا
 ابتدا صبح صادق ہی اقباب بجلی تک ہی ابتدا صبح صادق کی جہاں گتھی رہی
 ہوتی ہی لکن روشنی ہوتی پڑنا مستحب ہی وقت ظہر کا ابتدا از اقباب پہنچنے
 سے یہ ہر شہی کا سوا ہی سایہ اصلی کی دو برابر ہوتی تک ہی سایہ سلی وہ کی
 وقت سر بر ہوتی اقباب کی زمین پر پڑی دنوں میں جائز دیکھی سایہ اصلی طرف
 پڑتا ہی اور دنوں میں برسات کی طرف جنوب کی پڑتا ہی اور بعضی دنوں میں
 دھوپوں کی نہیں پڑتا ہی لکن سوا ہی سایہ اصلی کی سایہ اول میں پڑتا مستحب
 اور فجر کا دوسرے یہ کی افادہ ولی تک ہی لکن نہ دھوپ ہی بر اقباب کی

دو کھمبوں میں ایک ہاتھی نہیں ہے کہ چھ کھمبوں کا کام کرنا یعنی چکر پڑی یا کچھ اور دست کرنا
 ایک کیسوں میں چکر حرکت کرنا کہ دوسرا دیکھنی والہ سمجھی نما زمین نہیں ہی یا بسوں میں
 چکر خند کرنا جانکہ ہر ساتیوں میں قسم پر ہی ایک تھپہ دو شرا خندہ شرا
 تھپہ وہی کہ ادا رہی پس ایسا کہ ادا رہی سنی والہ کا بازو والہ سنی
 اوسے وضو جاتا ہی خندہ وہی کہ تھپہ سنی والہ اپنا اوزار اپنی اوسے نماز
 جاتی ہی تھپہ ہی کہ اب بھی نہ سنی یعنی لبو نہیں سکر اوسے اوسے وضو جاتا نماز
 جاتی ہو جگہ رات زمین شرا رکعت پڑنا فرض ہی فجر کو دو رکعت نہ کو چھ رکعت
 رکعت فجر کو چھ رکعت مغرب کو تین رکعت عشاء کو چھ رکعت وقت فجر کا
 ابتدا صبح صادق ہی اقباب بجلی تک ہی ابتدا صبح صادق کی جہاں گتھی رہی
 ہوتی ہی لکن روشنی ہوتی پڑنا مستحب ہی وقت ظہر کا ابتدا از اقباب پہنچنے
 سے یہ ہر شہی کا سوا ہی سایہ اصلی کی دو برابر ہوتی تک ہی سایہ سلی وہ کی
 وقت سر بر ہوتی اقباب کی زمین پر پڑی دنوں میں جائز دیکھی سایہ اصلی طرف
 پڑتا ہی اور دنوں میں برسات کی طرف جنوب کی پڑتا ہی اور بعضی دنوں میں
 دھوپوں کی نہیں پڑتا ہی لکن سوا ہی سایہ اصلی کی سایہ اول میں پڑتا مستحب
 اور فجر کا دوسرے یہ کی افادہ ولی تک ہی لکن نہ دھوپ ہی بر اقباب کی

پڑھنا اور عزت کا بعد اقامت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی

پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 شعی ہوئی ہی بعد شعی کی پوسکی شو ڈوبی ہی اور اس بعد پوسکی شو ڈوبی تک شعی
 رہتی ہی لاکن بہت ہی کھلی پڑھنا کر اہت ہی اور وقت غنا کا بعد پوسکی شو ڈوبی
 پوسکی شو ڈوبی تک صبح صادق ہی لاکن چہ گہری پوسکی شو ڈوبی تک پڑھنا مستحب ہی جائیگا
 اور جمعہ کی اور وتر کی واجب ہی بہت عزیز کی یہ ہی دو رکعت نماز واجب
 پڑھنا ہو نہیں اس بعد الفطر کی یا اس بعد الفجر کی سات چہ بکر و کئی بھی اس
 امام کی واسطی اللہ تعالیٰ کی اور نیت جمعہ کی پہلی در رکعت نماز پڑھنا ہو نہیں
 اس جمعہ کی بدلیہ میں فرض ظہر کی بھی اس امام کی واسطی اللہ تعالیٰ کی اور نیت وتر کی
 پہلی میں رکعت نماز واجب وتر کی پڑھنا ہو نہیں واسطی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی
 بعد ضم سورہ کی دونوں کا نون تک اوتھا کر بکر کہہ کر یہ بات بانہی بعد دعائے
 اس طور ہی پڑھی اللہم ان نستعینک ونستغفرک ولومن بک
 وننوک علیک ونسنتی علیک الخیر وشکرت ولا نکفرک و
 نخلع ونترک من یفجرک اللہم ایاک نعبد و لاک نصلی ونسجد
 و ایدک نسعی ونحصد و ونرجو رحمتک ونخشى عذابک بالکفار ملحق
 بعد دعائے نیت کی رکوع کر نماز تمام کری جائیگا نیت دو قسم ہی ایک موکدا اور مزید کر

پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی
 پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی

ان کو پوسکی شو ڈوبی ہی پڑھنا اور عزت کی پوسکی شو ڈوبی تک جائی بعد لقا دو کی

در سجده یا قاعده پشنا یا اور کوئی واجب کو دو مرتبہ ادا کرنا یا جو ان مرتبہ

واجب کرنا محض کا سورہ نہ پڑھنا یا ضم سورہ نہ کرنا یا بیج کا قاعده نماز فرض کا
نہ پشنا یا قرات پکار کر پڑھنی کی جایی اہستہ پڑھنا اہستہ پڑھنی کی جایی
پکار کر پڑھنا یا سو اسی اوکی اور کوئی واجب چوڑ دینا تمام ان صورتوں میں
سجدہ سہو آتا ہی سجدہ سہو کا اس طور سی ادا کر ہی کہ قاعده اخیر میں بعد
اشہد ان محل عبد و رسولہ کی امام ایک طرف سلام پیری اور کبلا
دو طرف سلام پیری پیر کردو سجدہ کر ہی بد سجدہ کی بہر ابتدا سی انجیسا
تیرہ کر سلام پیری اللہ تعالیٰ اپنی رحم سی اس نماز کو مانند نماز کی سہو کی
قبول کرتا ہی جائنکہ سہو امام کا مقصدون تمام پیری سہو مقصدیونکا امام پر
نہیں بلکہ طفیل سی امام کی معاف ہی نماز تصریح میں سبب سفر میں حکم
وہ ہی نماز پڑھنی کا ہی تصریح نام او کا ہی پہلا سبب ارادہ سفر کا تین
دن کی راہ کا ہوئی دوسرا سبب اپنی بستی کی گھر دیکھنا موقوف ہون
یعنی اپنی گھر سی سفر کو نکلی دٹش یا پاچھ قدم بروقت نماز کا ایسا دوس جا
قصر نہ پڑھنی یا سفر سی اتنی وقت اپنی بستی کی گھر دیکھنی لگی وہاں سی
قصر موقوف تیسرا سبب رہنی الا امام مسافر کا ہووی یعنی اگر بستی واد

بی وقت از کی قدر نہیں دوہر
واجب نہیں جو بیان کردا ہی فوج
بی جماعت فرض کی نسبت دوہر
موسوا و اولاد کو کہ خاص دوہر عام
فرض کا پڑھنا ایک بیان نہیں دوہر
بی جماعت کی بزرگی کی ہی برابر
در بیان سجدہ سہو کو
رکن کا تین پیر نہیں سجدہ سہو کی
یعنی رکن تین پیر نہیں سجدہ سہو کی
یا ہو پیر نہیں سجدہ سہو کی
رکن تین پیر نہیں سجدہ سہو کی
دوہر کی بستی یا بستی سجدہ یا جاہ

سجدہ یا قاعده پشنا یا اور کوئی واجب کو دو مرتبہ ادا کرنا یا جو ان مرتبہ
واجب کرنا محض کا سورہ نہ پڑھنا یا ضم سورہ نہ کرنا یا بیج کا قاعده نماز فرض کا
نہ پشنا یا قرات پکار کر پڑھنی کی جایی اہستہ پڑھنا اہستہ پڑھنی کی جایی
پکار کر پڑھنا یا سو اسی اوکی اور کوئی واجب چوڑ دینا تمام ان صورتوں میں
سجدہ سہو آتا ہی سجدہ سہو کا اس طور سی ادا کر ہی کہ قاعده اخیر میں بعد
اشہد ان محل عبد و رسولہ کی امام ایک طرف سلام پیری اور کبلا
دو طرف سلام پیری پیر کردو سجدہ کر ہی بد سجدہ کی بہر ابتدا سی انجیسا
تیرہ کر سلام پیری اللہ تعالیٰ اپنی رحم سی اس نماز کو مانند نماز کی سہو کی
قبول کرتا ہی جائنکہ سہو امام کا مقصدون تمام پیری سہو مقصدیونکا امام پر
نہیں بلکہ طفیل سی امام کی معاف ہی نماز تصریح میں سبب سفر میں حکم
وہ ہی نماز پڑھنی کا ہی تصریح نام او کا ہی پہلا سبب ارادہ سفر کا تین
دن کی راہ کا ہوئی دوسرا سبب اپنی بستی کی گھر دیکھنا موقوف ہون
یعنی اپنی گھر سی سفر کو نکلی دٹش یا پاچھ قدم بروقت نماز کا ایسا دوس جا
قصر نہ پڑھنی یا سفر سی اتنی وقت اپنی بستی کی گھر دیکھنی لگی وہاں سی
قصر موقوف تیسرا سبب رہنی الا امام مسافر کا ہووی یعنی اگر بستی واد

تشریح کی ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے

امام مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے اور اگر مسافر امام رہی والو کا
 ہوا اپنی قصر تری مقدمات بعد سلام پھر بی امام کی باقی نماز تمام کرین قصر نہ پڑھنا
 گناہ نہیں اگر کو اسطی کہ او سینے اللہ تعالیٰ کی حکم سے ہونے پر اقامت کی دو سبب سے
 قصر موقوف ہونے کی دو سبب پہلا سبب مسافر ہونے کی کو چھٹی دو سبب اس کے
 جابئی پندرہ دن رہی کی میت کرمی اگر کوئی اندر پندرہ دن کی نظر چھتا ہی لاکن ہر ہون
 میسوں تکلی نہیں جاتی قصر تری رہوی جاگد فرض دو قسم ہر ہی ایک فرض میں دوسرا
 فرض کفایہ فرض میں وہ ہی جب ہر شخص اپنی ذات ہی نہ کرمی او اہلین ہوتا ہی
 ماتد نماز روز کی فرض کفایہ وہ ہی جماعتی یا کرمی ایک شخص کرمی سب ہر ہی ادا
 ہوی ماتد جواب چکنی کی اوجواب سلام کی اور بوجہنی بیماری اور نماز خارزہ کے
 یعنی جماعتین کسی نی چکر الحمد للہ بولا کسی نی جماعت پر سلام کہا ایک نے جو
 و یا اسپر ہی فرض ادا ہوا یا جماعتی ایک نے واسطی بوجہنی بیماری سب ہر ہی
 ادا کیا اسپر نماز خارزہ ایک نے جماعت سے جا کر پراسی کے ذمہ کی ادا کیا
 بوجہ نیت نماز خارزہ کی فرض ہی اگر خارزہ مرد کا ہی برابر سید کے کرمی رہوی
 اگر خارزہ عورت کا ہی برابر سید کے کرمی رہوی اور میت کی نماز ہر ہون
 اس خارزہ کی ساتھ چار کیر ویکے دعا و اسٹیلے لاش میت کے اگر امام

بہر
 ایک شیک میں پری کی بار اگر
 ایک مجدہ سے بی ای صاحب
 ۹۰ دن میں نماز میں مجدہ اسکا
 سو دنوں کو اون کی کرمی ہجرت
 سورہ اعراف و دعوی ہجرت
 خلی و اسر انم مریم کو
 حج و ذوقان غل و سجدہ صد
 فصلت و الحج انشقت ۱۳
 در بیان نماز قصر کو
 بین سفر اندر نمازین میں
 چار کرمی کرمی و ظہر و عہ
 میں شترین قصر سائن
 میں دن کی راہ خلی یا

تشریح کی ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے
 مسافر کا ہوا ہے اور اس کا نام ہے

وہی کہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں

ہووی پیچھے اس امام کے پوئے واسطے اللہ تعالیٰ کی اللہ اکبر لکرنے سے ماہی
بعد اسکے تمام پر بی سبجائت آخر تک پڑھی بعد اسکے پہر فریبات
اد تہائی کی اللہ اکبر نو لکرو دکر بیخ التھیائے کی تمام پڑھی پہر عنبر ماتمہ اور ہما کی
اللہ اکبر نو لکریہ دعا پڑھی اللہم اغفر لکھیا و میتا و شاہدا و عایننا و صغیرنا و کبیرنا
و ذکرنا و انشی نا اللہم من احیائہ منا فاحیدہ علی اسلام و من توفیئہ منا فتو
فہ فاحیدہ علی الایمان بعد اس دعا کی یہ اللہ اکبر نو لکریہ سلام پڑھی ہمار
خازنہ نام سوئی اگر خازنہ شکر کے گا ہی یہ دعا پڑھی اللہم اجعلہ لنا فرطاً و اجعلہ
لنا اجر و ذرو اجعلہ لنا سافعا و مشقعا و اجعلہ لنا اجر و ذرو اجعلہ لنا سافعا و مشقعا و اجعلہ
اجعلہ لنا فرطاً و اجعلہ لنا اجر و ذرو اجعلہ لنا سافعا و مشقعا و اجعلہ لنا اجر و ذرو
روزنی تمام ماہ رمضان کی اور متین اونکی فرض میں یہ تیسے ہی نویسے
اصو قہ بعد از فرض من شہر رمضان المبارک للہ تعالیٰ یا یون کی رودہ رکعتا
ہوین فرض اس رمضان ہا و اسطی اللہ تعالیٰ کی جانکہ بعد اد ہی رات کے
ساتوان حصہ رات کا ہی یک سحر کرنا سنت ہی ساتوان حصہ رات کا چہار
کبری ہوتی ہی یعنی درار تو میں سوایا ساری چہار کبری ہوتی ہی لاکن وہی
ساتوین حصہ کے کہانی ہی سنت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بخونلی او اہوتی ہی

بادشاہ یا ناب اسکا کیا فر
ظہر کا وقت اور ہی انت چار اد
معبہ کا خطبہ کرے اول
ہووی اذن ایسے عام دروازہ کھلا
جب خطیب ایسے ہی سے پوسا
او اسکے اکی دو سری کھانا اذان
پوکر ایسے ہی سے پوسا
بج میں دوہولی ایسے ہی سے
جب کہ خطیب پر ہا چارہ نیکدان
کوئی مہم اتہ بولی قدامت صلوات
فرض میں جموں کی دور کونٹ
جہر ہ سنا ایسے ہی سے پوسا
در بیان نماز عیدین کو پید

وہی کہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں کہ وہی کہہ دیا کرتے ہیں

بیت میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں
میں اور سب سے پہلے اور سب سے آخر میں

عہد صحیح میں یہ لکھا نہیں ہے
جس میں ہوئی نماز اور سب سے
راہ میں نیکو کنی باوقار
فطرت میں اسے اعلیٰ میں پکا
دریائے نیکو کنی باوقار
اور نماز فریضی میں سب سے
تیردین کی عطر تک ای دل
بعد از وضو کی جماعت ہو
بول بلیرو واجب یا
دریائے نماز وضو و کبوتر
جب کن ہوا کا تو یا جائے
بے غل دور کعبین کرنا

بیان غسل میت سب سے پہلے کے باقی رہتا ہے وہ اب لکھا جاتا ہے اور باقی جان
روزہ ماہ رمضان المبارک کے بعد بیان غسل میت کی لکھا جائیگا میان
غسل میت کا غسل میت جسے کہ نہلائی والا میت کا غسل نزدیک کا
ہو وی یعنی باپ یا بیٹا یا بھائی یا بھینا ہو وی اور با وضو ہو وی اگر اسی علم نہلائی کا
ہیں ہی دوسرے کو ہی پر نہلائی ہو وی یا سوختی ہو دلا کر میت پر اوسکی سلا کر
تمام کپڑے اوس میت کے اوٹا کر گھنے نافی گھنی تک ڈنکے نہلا کر شروع کرے
اور سوائے نہلائی ہو وی دوسری نہلائی تک عدو جلاوی اور غفلت
یا رحمان بولتی رہوی یہ کی پی والی پانی گرم کرنی گرم پانی سے ادا کفایت
کرے یہ پانی پانا نہلائی کو میت کر اسے پانی پاخانہ کی جالی دھو کر اوسے
بغیر دین اور اکہین پانی دہنی کی لائن مستحب ہے کہ کپڑا لیا اگلی پہ لیت کر
داتو سپر اوی اور سوراخ ناک کے اسی طور سے صاف کرے بعد وضو کے
اگر مال دار کی اور سیکے ہو میں لعاب چہال گل خیر و کی دھو کر نہلا ہوں
کفایت کرے بعد کروت کری او پہ بائین موندی کی اور ہوی سیدہ طرف
تمام اوسکا اس طور سے کہ پانی تھی تک بھی بعد اوسکے کروت لری او پر سیدی
موندی کی اور ہوی با بیان طرف تمام اوسکا بعد ہشکا بھی دیر استہ میت

بیت میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں
میں اور سب سے پہلے اور سب سے آخر میں

پیشانی کی یا پیشاب کے جایی سے کچھ نکلی اسی دھووی پہر دو بار ا
وضو کر اوی اگر میت بہو لی بی وقت پانی پیٹ پر ڈالی بعد اوسکی موافق
ترتیب سبق کی من مرتبہ کر وٹ کر ی ہر وٹ من من تین یا پانچ یا پانچ یا پانچ
سات مرتبہ پالی ڈالی ہو جڈز یا وہ سات مرتبہ سی کر ایت بی بعد عمل کی کفن
بہاوی ایسی کتر لکا کعید اور جمبو کو تہا تہا جا کہ مرد کو کفن سنت تین کترے
ہین ایک کفنی دوسری از ار تیر لفاؤ کفنی کلی تی تخنوک از ار اور لفاؤ سر سے
پاون تک اور عورتون کو پانچ کتری سوای ان تین کی دو کتری اور ہین ایک
سرنبد دوسر اسنیہ بند درازی سرنبد کی دو کتر شعی اور چوڑائی ایک
باش درازی سنیہ بند کی تین کر اور چوڑائی نعل سی راتک اگر کفن سنت
نہ ملی مرد کو کفن کفایت دو کتری ایک آزاد دوسری کفاؤ اور عورتون کترے
ایک کفنی دوسری از ار تیر لفاؤ اور ہر سی نہ ملی کفن ضرور حنا کہ پاو سے
دیوی اگر کفن مطلق نہ ملی میت کو بیج کپاس خوشبو کی یعنی روسہ کی
پٹی جا کہ پہلی لفاؤ اوپر اوسکے از ار اوپر اوسکے کفنی چھا کر میت اوپر کی
سلا کر خوشبو لگاوی یعنی عطر ملی بعدہ کا فورسات جگہ لگاوی ایک شاپانے
دو تھیلیان دو کٹنی دو بیجی پاؤں کی بعدہ پہلی از ار بائین طرف سی چھی سیدی

پتھری پاکر کب ما سینگ دوس
ش اسکو اور بھلو اسی فدا
سو چکی تکس پاتی جب تمام
سیدی اور بائین طرف بولی سلام
مانتہ ایمن تکس اولی من فقط
در سب میں مانتہ ایسا سبغلا
بریان مسایل زکوٰۃ
ما شریطن نہیں ایمن در دغ
نعل و لہوادی و اسلام بلوغ
ی زکوٰۃ اسلام کارکن رسوم
فرض ہونا اسکا سن پونچیسواں
سووی دینی وقت مالک مال کا
در گند زنا مال پر ایک سال کا

پیشانی کی یا پیشاب کے جایی سے کچھ نکلی اسی دھووی پہر دو بار ا
وضو کر اوی اگر میت بہو لی بی وقت پانی پیٹ پر ڈالی بعد اوسکی موافق
ترتیب سبق کی من مرتبہ کر وٹ کر ی ہر وٹ من من تین یا پانچ یا پانچ یا پانچ
سات مرتبہ پالی ڈالی ہو جڈز یا وہ سات مرتبہ سی کر ایت بی بعد عمل کی کفن
بہاوی ایسی کتر لکا کعید اور جمبو کو تہا تہا جا کہ مرد کو کفن سنت تین کترے
ہین ایک کفنی دوسری از ار تیر لفاؤ کفنی کلی تی تخنوک از ار اور لفاؤ سر سے
پاون تک اور عورتون کو پانچ کتری سوای ان تین کی دو کتری اور ہین ایک
سرنبد دوسر اسنیہ بند درازی سرنبد کی دو کتر شعی اور چوڑائی ایک
باش درازی سنیہ بند کی تین کر اور چوڑائی نعل سی راتک اگر کفن سنت
نہ ملی مرد کو کفن کفایت دو کتری ایک آزاد دوسری کفاؤ اور عورتون کترے
ایک کفنی دوسری از ار تیر لفاؤ اور ہر سی نہ ملی کفن ضرور حنا کہ پاو سے
دیوی اگر کفن مطلق نہ ملی میت کو بیج کپاس خوشبو کی یعنی روسہ کی
پٹی جا کہ پہلی لفاؤ اوپر اوسکے از ار اوپر اوسکے کفنی چھا کر میت اوپر کی
سلا کر خوشبو لگاوی یعنی عطر ملی بعدہ کا فورسات جگہ لگاوی ایک شاپانے
دو تھیلیان دو کٹنی دو بیجی پاؤں کی بعدہ پہلی از ار بائین طرف سی چھی سیدی

لڑتی لپٹ کر بعد اوس کے لغاؤ اوسے طور سے لپٹی بعد میں جاہی باندھی ایک اوپر
 سر کی دوسرے اچھ کر کی تیسری پاؤں کی اور چور تو نگو بعد کئی نیانی کی بال سر کی
 دوسرے کر جہاتی پر ڈال کر چھپی اوسکی سر بند مٹی دانی اوپر سر کے اوڑا کر
 دو نو پونسی دو نو طوسی بال لپٹی چھپی اوسکی سینہ بند چھپی اوسکے لغاؤ لپٹ کر
 تین جاہی باندھی اور نماز موافق ترتیب لکھی ہوئی کی پڑھی بیان باقی
ماندہ ماہ رمضان المبارک میں ہانسی کہ جس صادق شروع
 اقباب دو بی تک تین چرمین حرام میں ایک جسیر کچھ کہنا دوسری چر کچھ پینا
 تیسری چر جمع کرنا جب فقین ہو اگر اقباب با مختاری کسی چر سی افطار کری کہ وقت
 افطار کا بیست افطار کی شرط میں ہی بلکہ فاتحہ پڑھی اور شکر اللہ کا کری اور عاناگی
 کہ وقت قبولیت کا ہی کوئی جان بوجہ کہ جمع روزہ کی ان تین چر و ہنی ایک
 چر کیا بھی کچھ کہا یا کچھ پایا جمع کیا اوسپر قضا اوس روز کی اور کفارہ ایامی ایک
 غلام یا ایک بانوی آزاد کری اور ایک روزہ قضا کا کری یا باندھی غلام میسر نہیں
 ساتھ خیر ہو نگو پیت بہر کہا نا کبلاوی اور ایک روزہ کہی با قدرت کہنا
 کبلا کی نہیں ساتھ روزہ پی در پی رکھی اور روزہ قضا کا کری اگر کوئی مٹی یا
 نگرے یا موتی یا سے سوای انکی جو چر کہ تین کہانی کی ہی کہا یا اخر عمرہ کہا

جو دین دو سو تین دیوی ہو
 ایک دن چار سو ہو سو کو ایک
 دیوی تیب دیوی قیامت میں
 پار پائی جس جہانی میں چر
 اور اگر چار کبلاوی مول
 عیب ہو سنا میں منتقل ای
 پانچ درم دو درم روپا نصا
 پانچ درم دو درم روپا نصا
 پانچ درم دو درم روپا نصا

جو دین دو سو تین دیوی ہو
 ایک دن چار سو ہو سو کو ایک
 دیوی تیب دیوی قیامت میں
 پار پائی جس جہانی میں چر
 اور اگر چار کبلاوی مول
 عیب ہو سنا میں منتقل ای
 پانچ درم دو درم روپا نصا
 پانچ درم دو درم روپا نصا
 پانچ درم دو درم روپا نصا

بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ
بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ
بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ

یا ماہتہ سی مہوت باہر نکالا یعنی انزال کیا روزہ کیا لاکھ نیکو چہرے کے ساتھ
روزہ لازم پر اور کسی نی ہوئی سی پت بہر کر ماہیوڑا پت کہا نا کہا یا پانی سیا
یا شہوت سی خود خود چہوت گیا جواب میں جمع سی انزال کیا روزہ نہیں
کیا اور اگر کسی نی کہانی کی خبر دنی زبان پر کہا لاکھ خلق تک نہیں پہنچا روزہ
کروہ ہو ایا کسی نی روئے جا پر لڑکی کو کہا یا ایت فرور کی جائز ایا اور کسی نی
حج امت کیا مئی فصد لہا یا جو کونی سنہ کیوں نی لہو نکالا یا سرمہ اکبوتن لگا یا
یا میل سرمہ ڈالا یا جو شہو سو نکا ان تمام صورتوں میں روزہ نہیں کیا اور
کچھ گناہ نہیں ہو ا جو امت محصل الہی علیہ والہ وسلم سی یہہ و عابد کنی یا سنی
اذان کی پڑیکا اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القاممات
محمدن الوسيليه والفضلت والدرجۃ الرفیعیۃ وبعثتہ مقام محمودن
الذی وعدتہ دامن شفاعت من پتار پکا کوشش دل سی سن اور ہول ایمان کی
اعتقاد کی ہا تیسے کرون قیامت کے جمال سی الدجل جلالہ کی لوح اور ظلم اور عرش
سی فرش تک کل مخلوقین اور طاکنین و معزین اور مسلمان کلین لہر ان
اور ترسن رنگی کی کو قدرت م ماری نہیں رنگی او سوقت سید المرسلین
صلوآہ الہ علیہ وسلم بیخ مقام محمود یکے سجدہ ادا کرے نی کی اور شمار یہ اللہ

بین مصارفت سے شخص ای مقدا
جن کو دینی زکوٰۃ زمین کا
یاں مسکین فقیر باد قاضی
اور مسکین اور کسی کا فرضہ
اور زکوٰۃ اور کسی کا فرضہ
بادشاہ جسکین مال کر بیلا
اور غازی بی براہ ذوالجلال
اور مسافر جسکین مال کر بیلا
کسکو کئی میں امکا تب ای عرش
گر خریدی کوئی غلام اور یا کز
سکین بوی کر سپا اور بیلا
جسکو لاد بوی تو تو ازاد سپا
ورہ بیان صدقہ فطر کو دے

بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ
بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ
بے شمار نیکو اعمال اور نیکو چہرے کے ساتھ

پہ خطا یا غلطی کا خط
 دفنِ کفارت پی ایپر اور قضا
 کی کیز ازاد کرنا یا غلام
 ہو مسلمان اور نبی نقصان نہ
 گریباوی کو غلام ایسی صفت
 ساتھ روزی اس میں لگت لگت
 اور روزہ رخصت کی طاقت پنا
 گریباوی میں بوسہ بوسہ
 یا کسی جہنمی جو ان ہی
 اور نبی کا قضا ایسی
 کو چھینتی ہے کہ وہی لکڑی
 روزہ میں جاننا اور انتہا

جیلاوی علی پس اللہ جل جلالہ سات تم تمام کی کلام رحمت العالمین ہی کر بجا اور
 فرماویکا ای رسول میری اور ای مقبول میری سر اوٹا اور ملک کیا مانگتا ہے
 ای حبیب میری اور ای محبوب میری ہر کوی رضا میری جا تا ہی میں رضا میری
 چاہتا ہوں او سوقت شیخ المدینین پہلی شفاعت جبرئیل علیہ السلام کی
 اور جمع ملائکہ کی کر بعدہ شامت اپنی تمام امتوں کی شفاعت کرنی بخود
 کلام کرنی اللہ جل جلالہ سات خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملائکہ اور مرسلین
 کو تسکین خاطر ہوگی جا کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی یہ سب پہلے
 شفاعت جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ اس دار دنیا میں جبرئیل علیہ السلام نے
 سید المرسلین صل اللہ علیہ والہ وسلم سے عہد و پیمانہ کیا ہے اور عرض کی ہے میں
 ای سید و ای محبوب خدا ہوں قیامت کے پہلی شفاعت واسطی جبرئیل کے
 خاب باری میں کلام نبی بعدہ جمع ملائکہ معین اور مخلوق کی شفاعت کجھے
 ای وہ لوگوں کہ دم امت محمدی صل اللہ علیہ والہ وسلم کا مارتی ہو لازم کہ فرمائی
 اونکی برگزیدہ سر سپرد اور شروع ہی سر ہو تجاؤز نکرو اور خارہ منج کا نہ او لکرو
 اور جان و مال امان پر فدا کرو اور محبت میں اونکی مرو کہ دن قیامت کی
 شفاعت میں اونکی رہو پس یہ کہیں لی تسکین تعلین بردار سید المرسلین

جیلاوی علی پس اللہ جل جلالہ سات تم تمام کی کلام رحمت العالمین ہی کر بجا اور
 فرماویکا ای رسول میری اور ای مقبول میری سر اوٹا اور ملک کیا مانگتا ہے
 ای حبیب میری اور ای محبوب میری ہر کوی رضا میری جا تا ہی میں رضا میری
 چاہتا ہوں او سوقت شیخ المدینین پہلی شفاعت جبرئیل علیہ السلام کی
 اور جمع ملائکہ کی کر بعدہ شامت اپنی تمام امتوں کی شفاعت کرنی بخود
 کلام کرنی اللہ جل جلالہ سات خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملائکہ اور مرسلین
 کو تسکین خاطر ہوگی جا کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی یہ سب پہلے
 شفاعت جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ اس دار دنیا میں جبرئیل علیہ السلام نے
 سید المرسلین صل اللہ علیہ والہ وسلم سے عہد و پیمانہ کیا ہے اور عرض کی ہے میں
 ای سید و ای محبوب خدا ہوں قیامت کے پہلی شفاعت واسطی جبرئیل کے
 خاب باری میں کلام نبی بعدہ جمع ملائکہ معین اور مخلوق کی شفاعت کجھے
 ای وہ لوگوں کہ دم امت محمدی صل اللہ علیہ والہ وسلم کا مارتی ہو لازم کہ فرمائی
 اونکی برگزیدہ سر سپرد اور شروع ہی سر ہو تجاؤز نکرو اور خارہ منج کا نہ او لکرو
 اور جان و مال امان پر فدا کرو اور محبت میں اونکی مرو کہ دن قیامت کی
 شفاعت میں اونکی رہو پس یہ کہیں لی تسکین تعلین بردار سید المرسلین

جیلاوی علی پس اللہ جل جلالہ سات تم تمام کی کلام رحمت العالمین ہی کر بجا اور
 فرماویکا ای رسول میری اور ای مقبول میری سر اوٹا اور ملک کیا مانگتا ہے
 ای حبیب میری اور ای محبوب میری ہر کوی رضا میری جا تا ہی میں رضا میری
 چاہتا ہوں او سوقت شیخ المدینین پہلی شفاعت جبرئیل علیہ السلام کی
 اور جمع ملائکہ کی کر بعدہ شامت اپنی تمام امتوں کی شفاعت کرنی بخود
 کلام کرنی اللہ جل جلالہ سات خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملائکہ اور مرسلین
 کو تسکین خاطر ہوگی جا کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی یہ سب پہلے
 شفاعت جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ اس دار دنیا میں جبرئیل علیہ السلام نے
 سید المرسلین صل اللہ علیہ والہ وسلم سے عہد و پیمانہ کیا ہے اور عرض کی ہے میں
 ای سید و ای محبوب خدا ہوں قیامت کے پہلی شفاعت واسطی جبرئیل کے
 خاب باری میں کلام نبی بعدہ جمع ملائکہ معین اور مخلوق کی شفاعت کجھے
 ای وہ لوگوں کہ دم امت محمدی صل اللہ علیہ والہ وسلم کا مارتی ہو لازم کہ فرمائی
 اونکی برگزیدہ سر سپرد اور شروع ہی سر ہو تجاؤز نکرو اور خارہ منج کا نہ او لکرو
 اور جان و مال امان پر فدا کرو اور محبت میں اونکی مرو کہ دن قیامت کی
 شفاعت میں اونکی رہو پس یہ کہیں لی تسکین تعلین بردار سید المرسلین

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد
والآله واصحابه اجمعين
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد
والآله واصحابه اجمعين

صلوة اللہ علیہ وسلم کا ہی چند مسلہ ضروریہ نماز کی واسطے یاد کرنی لڑکوں کی تحریر
گر کر نام اسکا صورت نماز رکہا ہی الاخذ ابا عنور رحیمیا طفیل ہی صورت محمدی
اللہ صل وسلم علیہ صورتہ نماز کو قبول کر کر اس مسکین کو اور والدین کو اور برادران
اور اقربا اور محبان اور کاتبان اور ناظران اور موعظین کو اور کل مسلمات اور مسلمین
کو اور مناسقت اور مومنین کو دامن میں شفاعت حضرت سید المرسلین صلی
اللہ علیہ والہ وسلم کی پست آئین تم آمین بیچ مارچ دوسری محرم الحرام کی کہ سن ۱۲۰۰
سی چون بحری نبوی صل اللہ علیہ والہ وسلم گذری تھی نقش صورت کا پردہ بطونسی
صفحہ ظاہر پر او تہامت تمام شد محمد گز نبوی کس بود نبودی بر عالم را وجود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ مُحَمَّدٍ
وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ مُحَمَّدٍ
وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ مُحَمَّدٍ
وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فہن ساری عمر میں حج ایک بار
ایک بار حج میں حج ایک بار
بائے اور عاقل مسلمانوں میں حج ایک بار
بہووی ازاد اور بھوایاں بھون میں نور
پی سواری اور نوشتہ راہ کا
در نمودی راہ میں بی جا کی بیعت العقیق
اور ہو صورت حاجی کو بیعت العقیق
بہووی خاوند یا کاجم دل کی بیعت
فرصت حج کی میں دل کی بیعت
بائے بنا احرام کا اول گونہ سو
دوسرے ایفادت میں رہنا کرا
اور طواف کبہ اللہ
پانچ واجب حج کی سہنہ بات کہ
پہلی فریقہ میں رہنا رات کہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد
والآله واصحابه اجمعين
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد
والآله واصحابه اجمعين

نموده برای مسلمان نماز گذارد و حیا بخیزد و معیتر آورد و هر صد که صاحبانیکه کتاب خدا
 را بمطالع خود خوانند و در بعضین عطا از دعای مغفرت این عاصی را یاد فرمائید پیش
 هر که خواند و عاطم دارم نه زاکم من بنده گنبد کارم نه قول تعالی که ان الله لا یضیع
 اجر المحسنین **فصل اول در ثواب نوافل ماه محرم الحرام در ربیعین آل رحمن**
 آمده آن عایشه رضی الله تعالی عنہا گفت که رسول علیه السلام در اول شب محرم الحرام
 بیست رکعت نماز چهار سلام بخواند در هر رکعت بعد از فاتحه سوره اخلاص ده بار گفتیم
 یا رسول الله خوشی و خوشبختی باد مراست تا بعد از تو اگر کسی بگذارد و چنانچه تو گذارسی
 رسول علیه السلام گفت یا عایشه یکی نیست از امت من که مردان و زنان بگذارد و سه
 بر مایی این نماز را گذاردم مگر که شفاعت کند اهل بیت خود را اگر او خسته ایشان
 را آتش و دوزخ پس طالب بید که این نماز بگذارد **فصل دوم در ثواب نماز ماه**
صفر و مذکور در او را آمده است هر که در اول شب در اول روز در ماه صفر
 چهار رکعت نماز بگذارد و بخواند در هر رکعت اول بعد از فاتحه سوره کافرون یا زده بار
 در رکعت دوم سوره اخلاص یا زده بار در رکعت سوم سوره طلق یا زده بار در رکعت
 چهارم سوره اناس یا زده بار بعد از آن بگوید یا سبحان الله و الحمد لله و لا اله الا
 الله و الله اکبر لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم بگوید حق تعالی او را

در بیان مسائل و جوابات
 در جواب صاحب مال بودی او در
 این بکری ای عفت دار
 بهم زدنی کله بی بی
 او نشد بویا گانی بویا بی دل
 ادبی دم او رنگی بویا با کلا
 نایب و بی کرم است
 کانی او در فکر سیاه کارانین
 او در قضی بی سیکل
 در جواب صاحب مال بودی او در
 این بکری ای عفت دار
 بهم زدنی کله بی بی
 او نشد بویا گانی بویا بی دل
 ادبی دم او رنگی بویا با کلا
 نایب و بی کرم است
 کانی او در فکر سیاه کارانین
 او در قضی بی سیکل

در جواب صاحب مال بودی او در
 این بکری ای عفت دار
 بهم زدنی کله بی بی
 او نشد بویا گانی بویا بی دل
 ادبی دم او رنگی بویا با کلا
 نایب و بی کرم است
 کانی او در فکر سیاه کارانین
 او در قضی بی سیکل

در جواب صاحب مال بودی او در
 این بکری ای عفت دار
 بهم زدنی کله بی بی
 او نشد بویا گانی بویا بی دل
 ادبی دم او رنگی بویا با کلا
 نایب و بی کرم است
 کانی او در فکر سیاه کارانین
 او در قضی بی سیکل

در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه
 در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه
 در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه

از اوقات ماه صفر نگاه دارد فصل سیویم در صواب نماز ماه ربيع
 الاول در شرح شهادت الاخبار در فضایل شهو رموزي مذکور است که در
 روز عرس رسول علیه السلام تا بعین و طبع تا بعین نیر به بر و رسول علیه السلام
 نبوت رکعت نماز بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص است و یکبار بعد
 از آن صد بار درود فرستاده اند بزرگی پوسته این نماز در عرس کنده روی رسول
 علیه السلام را در جواب ید اورا رکعت نماز شمرند و کردی پشت مرترا با او که فرود
 قیامت در بهشت نورم نابر بر خود ترا بریم این نماز برای خود است حضرت سالت
 پناه صلی الله علیه و سلم محتاج نماز غایت می باید که گذارد **فصل چهارم**
در ثواب نماز ماه ربيع الاخر در فضایل شهو رموزي مذکور است
 برگ بگذارد اول روز و شب میانه و آخر روز ربيع الاخر چهار رکعت بگذارد و بخواند
 در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص پنجبار بسیار ثواب **فصل پنجم در ثواب**
نماز ماه جمادى الاول در شرح آمده است که جبرئیل زیاورد و میگوید از
 امام غفرم ابو حنیفه کوفی رضی الله عنه که در غره ماه جمادى الاول وقت نماز شام
 با امام غفرم این نماز گذاردم بعد از اوائی نماز فرمودند جماعت را که رکعت نماز نفل
 و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص یکبار بعد از آن صد بار درود فرستد که در آن

جمله در این یکی است
 فیض اسکا ابتکلی
 یابی اسکی
 روح در بیان ی
 در اسکا ترجمه
 بنده مسکین
 حال پیغمبر
 کعبه تنها تو
 عجب سوای کون
 اسکا ای دود
 اسکا ای دود
 اسکا ای دود
 اسکا ای دود
 اسکا ای دود
 اسکا ای دود

در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه
 در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه
 در روز نهم ماه جماد الاول در شهر مدینه

و در هر روز صد مرتبه بخواند و در هر شب صد مرتبه بخواند و در هر روز صد مرتبه بخواند و در هر شب صد مرتبه بخواند

سوره اخلاص پانزده بار در نصاب الاخبار آمده است که عطا کند او را خدا ایتعالی
ثواب دوازده هزار شهید نیویسند او را دوازده سال عبادت بیرون آید از گنجان
کوی که از مادر زاده آید که بگذارد در اول شب ماه شعبان وقت سحر و رکعت نماز بخواند
در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص صد بار و تسبیح ده بار بگوید بسم الله الرحمن الرحیم
المثلثة و الروح سبحان خالق النور سبحان من هو اقیم علی کائنات نفس کما نسبت
فصل نهم در ثواب نماز رمضان در تحفه المذکورین آمده است و امیر
المؤمنین علی کرم الله وجهه روایت میکند از خواجه کلمات گفته است که بگذارد دو
رکعت نماز شب ماه رمضان المبارک بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سه
بار بدان خدا یک مزار برای بر خلق فرستاده آید که بگذارد این دو رکعت نماز فرستید
سوی او خدا ایتعالی پهر رکعتی هفت صد هزار فرشته که نیویسند برای او جنات و دو
کتد از قرآوسیات و پروازند برای او در حیوة و نهال کتد برای او در حیات
نبا کتد برای او شبیران طریق تعجب گفتند ایتقدر ثواب یابد و سیوای ثواب از
در راحت العابدین بسیار است ایضا شبست بنعم ماه رمضان از انس
ابن مالک رضی الله تعالی عنده روایت کتد از رسول علیه السلام که بگذارد دوازده
رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره قدره بار و سوره کافرون ده بار

بین الکفر و الشک و التعمیر
لاها و استلمت و امننت
و اقول لا اله الا الله محمد
رسول الله
حمد الرسول
سوره اخلاص ده بار عطا کند او را خدا ایتعالی
نماز شب که عطا کرده است بهوی و باران
کوی که از مادر زاده آید که بگذارد در اول شب ماه شعبان وقت سحر و رکعت نماز بخواند
در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص صد بار و تسبیح ده بار بگوید بسم الله الرحمن الرحیم
المثلثة و الروح سبحان خالق النور سبحان من هو اقیم علی کائنات نفس کما نسبت
فصل نهم در ثواب نماز رمضان در تحفه المذکورین آمده است و امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه روایت میکند از خواجه کلمات گفته است که بگذارد دو رکعت نماز شب ماه رمضان المبارک بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سه بار بدان خدا یک مزار برای بر خلق فرستاده آید که بگذارد این دو رکعت نماز فرستید سوی او خدا ایتعالی پهر رکعتی هفت صد هزار فرشته که نیویسند برای او جنات و دو کتد از قرآوسیات و پروازند برای او در حیوة و نهال کتد برای او در حیات نبا کتد برای او شبیران طریق تعجب گفتند ایتقدر ثواب یابد و سیوای ثواب از در راحت العابدین بسیار است ایضا شبست بنعم ماه رمضان از انس ابن مالک رضی الله تعالی عنده روایت کتد از رسول علیه السلام که بگذارد دوازده رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره قدره بار و سوره کافرون ده بار

و در هر روز صد مرتبه بخواند و در هر شب صد مرتبه بخواند و در هر روز صد مرتبه بخواند و در هر شب صد مرتبه بخواند

روزه نماز عطا کند آنچه عطا کرده است اورس و شب و ایوب و یوسف و داود علیه السلام
ایضا عبد الرحمن رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد شش
رکعت نماز در شب بنهم ماه رمضان المبارک بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره خلاص
ست و یکبار بنا فرماید خدا تعالی در بهشت فردوس بقدر اوقات سخت و بیامرز
گناهان او را اگر چه باشد بیشتر از کف دریا و نام در صالحان نویسد و سکرات موت
بر وی آسان شود و شفاعت حضرت پناه یابد و بقدر هزار که برایشان دوزخ و آ
شده باشد شفاعت کند **فصل نهم در ثواب نماز ماه شوال** در تحفه المذکورین
آورده است که انس ابن مالک رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد در ماه
شوال در شب یا روز شش رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره خلاص ست
و پنجبار بعد از فراغ بقدر بار سبحان الله عظیم بخواند استغفار گوید بدان خدا تعالی
چشمهایی حکمت از دل او و آنگاه در هفتاد سجده بر اندازد که است و مجال گناهان
او میماند و اگر در آن سال بمیرد ششید مرده باشد حاجت او بر آید و پیوستگی که در قرآن است
مخوف و بد پیش خدا تعالی و مخوف با غیبت در بهشت که اگر سواری زبرد رخت
ان می رود و صد سال از یک شاخ نمی تواند رسید **فصل دهم در ثواب نماز ماه**
شوی قحده در تحفه المذکورین آورده است که ابن عباس رضی الله تعالی عنه روایت کرد

در آن شب و بخواند در هر رکعتی بعد از
فاتحه سوره خلاص بعد از هر رکعت شش
رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه
سوره خلاص ست و یکبار بنا فرماید خدا تعالی
در بهشت فردوس بقدر اوقات سخت و بیامرز
گناهان او را اگر چه باشد بیشتر از کف دریا
و نام در صالحان نویسد و سکرات موت بر وی
آسان شود و شفاعت حضرت پناه یابد و بقدر
هزار که برایشان دوزخ و آ شده باشد شفاعت
کند **فصل نهم در ثواب نماز ماه شوال**
در تحفه المذکورین آورده است که انس ابن مالک
رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه
السلام هر که بگذارد در ماه شوال در شب یا
روز شش رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد
از فاتحه سوره خلاص ست و پنجبار بعد از
فراغ بقدر بار سبحان الله عظیم بخواند
استغفار گوید بدان خدا تعالی چشمهایی حکمت
از دل او و آنگاه در هفتاد سجده بر اندازد
که است و مجال گناهان او میماند و اگر در آن
سال بمیرد ششید مرده باشد حاجت او بر آید
و پیوستگی که در قرآن است مخوف و بد پیش
خدا تعالی و مخوف با غیبت در بهشت که اگر
سواری زبرد رخت ان می رود و صد سال از یک
شاخ نمی تواند رسید **فصل دهم در ثواب نماز
ماه شوی قحده** در تحفه المذکورین آورده است
که ابن عباس رضی الله تعالی عنه روایت کرد

روزه نماز عطا کند آنچه عطا کرده است اورس و شب و ایوب و یوسف و داود علیه السلام
ایضا عبد الرحمن رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد شش
رکعت نماز در شب بنهم ماه رمضان المبارک بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره خلاص
ست و یکبار بنا فرماید خدا تعالی در بهشت فردوس بقدر اوقات سخت و بیامرز
گناهان او را اگر چه باشد بیشتر از کف دریا و نام در صالحان نویسد و سکرات موت
بر وی آسان شود و شفاعت حضرت پناه یابد و بقدر هزار که برایشان دوزخ و آ
شده باشد شفاعت کند **فصل نهم در ثواب نماز ماه شوال** در تحفه المذکورین
آورده است که انس ابن مالک رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد در ماه
شوال در شب یا روز شش رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره خلاص ست
و پنجبار بعد از فراغ بقدر بار سبحان الله عظیم بخواند استغفار گوید بدان خدا تعالی
چشمهایی حکمت از دل او و آنگاه در هفتاد سجده بر اندازد که است و مجال گناهان
او میماند و اگر در آن سال بمیرد ششید مرده باشد حاجت او بر آید و پیوستگی که در قرآن است
مخوف و بد پیش خدا تعالی و مخوف با غیبت در بهشت که اگر سواری زبرد رخت
ان می رود و صد سال از یک شاخ نمی تواند رسید **فصل دهم در ثواب نماز ماه**
شوی قحده در تحفه المذکورین آورده است که ابن عباس رضی الله تعالی عنه روایت کرد

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين بعثناهم
في كل قبيلة
مبعوثين
يهدونهم
الصراط المستقيم
الذي هو
عبدنا وحده
الذي لا يشرك
بشيء من خلقنا
شيئا في
العبادة
والعبادات
والتي هي
الدين
الذي لا يبدل
ولا يتغير
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا

بعد از فاتحه آیت الکرسی و سوره اخلاص و منوذ زمین و بهمان بار بعد از فراغ صد بار
سوره اخلاص بخواند یا فرزند ایمیالی برای او در بیست هزار شهر در هر شهر هزار
کوشک در هر کوشکی هزار خانه و در هر خانه هزار تخت و در هر تخت هزار فرش و در هر فرش
حوزین باشد بیان تو اب نماز شب معراج در تحفه المذکورین
مطوار است هر که بگذارد در شب بیست و نهم ماه رجب شش رکعت نماز در هر رکعتی بعد از فاتحه
سوره اخلاص بیفت بار بعد حاجت خواهد نمود از جای برنج و حاجت او بر آید و
ثواب آن در الاح بسیار است و ثواب نماز ماه شعبان در الاح کمتر
است هر که در شب نصف شعبان بعد از شغل کند بعد و در رکعت نماز تحت
وضو نکرده بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه آیت الکرسی یکبار و سوره اخلاص سه بار بعد
از آن در سجده رود صد بار و در دو گوید دیگر بعد از این بیست رکعت نماز بگذارد و بخواند
در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره قدر یکبار و سوره اخلاص پنج بار ثواب بسیار است ثواب
نماز ماه ذی حجه در تحفه المذکورین مذکور است چه علیه السلام گفت هر که در
عزوی حجه دو رکعت نماز بگذارد و هر روز خواند از قرآن بخواند عطا کند خدا میمنا خواسته
در روز قیامت او را بیامزد و بیان تو اب نماز عید می در میان مذکور است
بگو بر ره رضی الله تعالی عنک گفت که پیغمبر علیه السلام گفته اند هر که بگذارد در شب عید الفصحی

اوراده هزار عطا اوراد است
و بعد از حاجان و مؤمنان ثواب یاد و زیارت
کنند که اوراده هزار فرشته در هر روز در نماز
از دو بیستاد در اربست بیست یکبار در هر روز
بجای یوسف پیغمبر را بخواند در ثواب
که با برنی از تعالی عطا کند و ثواب
نشدن که بگذارد در شب جمعه میان ششم
و نهم دو رکعت نماز بخواند در هر رکعتی
بعد از فاتحه سوره اخلاص یا زده یا چنان بی
که بندی کرده باشد خدا را در ده سال
که روز بروز در شب قیامت گدازنده باشد
بیان در ثواب نماز شب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين بعثناهم
في كل قبيلة
مبعوثين
يهدونهم
الصراط المستقيم
الذي هو
عبدنا وحده
الذي لا يشرك
بشيء من خلقنا
شيئا في
العبادة
والعبادات
والتي هي
الدين
الذي لا يبدل
ولا يتغير
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا
والذي هو
الدين
الذي لا يضر
منه احد
من خلقنا
شيئا

و در شب چهارشنبه در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند

و در شب چهارشنبه در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند

تواند در ماه بگذارد و اگر نتواند در هر ماه یکبار بگذارد در هر روز یکبار بگذارد و در هر شب چهار رکعت نماز یک سوره بگذرد و در هر رکعت تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند

و در هر شب چهار رکعت نماز یک سوره بگذرد و در هر رکعت تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند

و شب بیستم گذرانیده باشد در ثواب نماز شب یکشنبه در تحفه المذكورین آمده است از انس ابن مالک رضی الله تعالی عنده گفت که رسول علیه السلام فرموده اند هر که بگذارد در شب یکشنبه ده رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سی بار عطا کند خدا تعالی او را برات از آتش و زنج و اگر بمیرد در آن شب شهید مرده باشد در ثواب نماز و شنبه در تحفه المذكورین آورده است هر که بگذارد در شب شنبه دو رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص و متهمین و آیه الکرسی یکبار باز و بعد از سلام استغفر الله در دو صد بار فرستد بگوید خدا تعالی نام او در بهشتیان اگر ابراهیل و زنج در ثواب نماز شنبه در آجیاء العلوم مذکور است هر که بگذارد در شب شنبه دو رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص و متهمین پانزده بار ثواب بسیار او در ثواب نماز شب چهارشنبه در آجیاء العلوم مذکور است که سپید علیه السلام گفت هر که بگذارد در شب چهارشنبه دو رکعت نماز و بگذارد در هر رکعتی اول بعد از فاتحه سوره طه ده بار و در رکعت دوم سوره الشمس ده بار فرود آید از آسمان نهقان چهار فرشته و بگوید او ثواب تبار و قیامت در ثواب نماز شب شنبه در آجیاء العلوم مذکور است که ایوب علیه السلام گفت هر که بگذارد در شب پنجشنبه در میان شام و غنم دو رکعت نماز و بخواند

و در هر شب چهار رکعت نماز یک سوره بگذرد و در هر رکعت تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند و در هر رکعت بعد از نماز که در هر رکعت یکصد مرتبه تسبیح خواند

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
الذين هم خير الامم
والايمان
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام

امن الرسول بعد ازان دوازده رکعت نماز بگذارد و پستش سلام بر دو گانه بگذارد ان
اول زباده تر خواند نماز دو گانه برای سلامتی ایمان بعد از شام پر شب دو رکعت
نماز بخواند و در هر رکعت بس از فاتحه سوره اخلاص شش بار بخود همین یکبار
از دنیا بایمان رود دو گانه بر آید و بدین سوره علی السلام در خواب
چون نماز شام بگذارد نماز ختم بگذارد دو گانه نماز نقل و بخواند در هر
رکعتی بس از فاتحه سوره اخلاص سه بار چون نماز ختم بگذارد
و با پیش سخن نگوید پس بگذارد و در رکعت نماز و بخواند و در هر
رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص هفت بار و بعد از هر دو
بر رسول علیه السلام شش بار سبحان الله ما اعظم نعمتک
بعد از سلام بنشیند و دست بردارد مراد

موجود اید یا بد تمام شد الحمد لله که با احترام
مقدم نمودم به کتاب بزرگمیشی محمدری
و نصف از هر یک شیخ عبداله ندویشی
تاریخ پانزدهم شهر جمادی الاول
بانام رسید

...R JUNG ESTATE TRUST
(Oriental Section)
URDU PRINTED BOOKS:
Accession No. 3474
Subj

الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
الذين هم خير الامم
والايمان
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
الذين هم خير الامم
والايمان
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام
والجود
والفضل
والعز
والشرف
والكرام

